روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 25 ستمبر 2006ء 1427 ہجری 25 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 216

آزادی کا مہینہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یقیناً ہر روز افطاری کے وقت اللہ کی خاطر لوگ (آگ سے) آزاد کئے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجه كتاب الصيام باب فی فضل شهر رمضان حديث نمبر1633)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔)

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلددوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

ہفتہ تحریک جدید

(6 تا 12/ اکتوبر 2006)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید سال 72 کا اعلان فرماتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 11 نومبر 2005ء کا اس دعا پر اختتام فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہاء برکت عطا فرمائے اور یہ سب قربانی کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پانے والے ہوں اور آئندہ ان قربانیوں کو بڑھانے والے بھی ہوں اور اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے والے بھی ہوں۔“

اس ایمان پرور خطبہ کے بعد اب جماعتوں کو وصولی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضور انور کی مذکورہ بالا دعا کے مطابق جماعتیں قربانیوں کی شاندار روایات قائم کر کے خدا تعالیٰ کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچا کر اجر عظیم کے وارث بنیں۔ لہٰذا جماعتوں سے درخواست ہے کہ 6 تا 12/ اکتوبر ہفتہ وصولی تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت سٹاف

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ضلع تھرپارکر کیلئے درج ذیل تجربہ کار سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ اوورسیئر۔ تعمیرات کا تجربہ ہو۔
2۔ کمپیوٹر ٹیچر
3۔ اکاؤنٹنٹ
4۔ نرس (خاتون)

خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

گھانا کے شمالی صوبہ میں
نواحمدی ائمہ کے ریفریشر کورسز

رپورٹ: مکرم مظفر احمد درانی صاحب

غانا بڑے فدائی قسم کے احمدی پیدا کرتا چلا آرہا ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے، خدا اور اس کے رسول کی محبت کی اعلیٰ مثالیں عام پائی جاتی ہیں۔ اسی نیک اثر اور مؤثر دعوت الی اللہ کی وجہ سے سعید روحیں احمدیت کی طرف کھنچی چلی آرہی ہیں جن میں عوام کے ساتھ ساتھ علماء اور ائمہ بھی بکثرت قبولِ حق کی توفیق پارہے ہیں۔ ان نومبائعین کو سنبھالنا اور جزو جماعت بنانا بھی ہماری ذمہ داری ہے جس کی طرف خلفائے سلسلہ مسلسل توجہ دلاتے رہے ہیں۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مُلکی، صوبائی اور حلقہ جات کی سطح پر مختلف پروگرام جاری ہیں۔

حلقہ Mpaha کے ائمہ کا ریفریشر کورس

Mpaha ضلع Buipe کا ایک بڑا گاؤں ہے جو ہمارا معلم سینٹر بھی ہے۔ ارد گرد کے بہت سے دیہات اپنے ائمہ سمیت احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان کی رہنمائی اور مزید تعلیم کے لئے 28 فروری تا 3 مارچ 2006ء ایک ریفریشر کورس کا انتظام کیا گیا۔ اس گاؤں میں اگرچہ بجلی کی سہولت نہیں ہے تاہم جماعت کی برکت سے Solar & Wind Power کے ذریعہ نہ صرف بیت کو روشن کیا گیا ہے بلکہ پانچوں وقت لاؤڈ سپیکر پر نداء دینے اور ایم ٹی اے کی سہولت بھی موجود ہے۔

ریفریشر کورس کے وقت مہمانوں کے کھانے کے لئے جب پروگرام بنایا گیا کہ ایک گائے خرید کر ذبح کرلی جائے تو علاقہ کے ایک نواحمدی چیف امام نے کہا کہ اس کے پاس گائیوں کا ریوڑ ہے۔ اس لئے جماعت کو اس کورس کے لئے گائے خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے ایک بیل پیش کیا جسے ذبح کرکے ریفریشر کورس کے مہمانوں کی خدمت کی گئی۔

جماعت کی طرف سے شائع شدہ ’’تعلیمی نصاب برائے نواحمدی ائمہ‘‘ تمام حاضرین کو مہیا کرکے تدریس کروائی گئی۔ تدریس کے فرائض مکرم حافظ جبرائیل سعید صاحب نائب امیر جماعت گھانا اور خاکسار مظفر احمد درانی مربی سلسلہ نے سرانجام دئے۔ صوبائی ہیڈ کوارٹر سے مکرم ایم ایس آدم صاحب صوبائی صدر بھی ہمارے ساتھ پروگرام میں شامل ہوگئے۔

گھانا میں ہر قبیلے اور علاقے کی اپنی زبان ہے۔ خاص طور پر دیہات میں مقامی زبانوں میں ترجمہ لازماً کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ کورس کی تدریس کے ساتھ ساتھ مقامی زبان Gonja میں ترجمہ کیا جاتا رہا۔ ہر عنوان کے بیان کے دوران اور خاص طور پر آخر پر سوالات کا موقع دیا جاتا رہا۔

علاقہ کے 65 ائمہ اور دیگر افراد نے اس کورس سے خوب استفادہ کیا اور نور احمدیت سے منور ہونے کا برملا اظہار کیا۔ پھر یہی ائمہ اپنی اپنی بستی اور گاؤں میں احمدیت کی حقیقی تعلیم کو پھیلانے اور عمل پیرا ہونے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

حلقہ Cherponi کا امام کورس

Cherponi کا حلقہ Togo کے بارڈر کے ساتھ ساتھ ہے۔ بلکہ ملک ٹوگو کے سرحدی دیہات میں گھانا جماعت کی کوششوں سے احمدیت نفوذ پا رہی ہے۔ کیونکہ اپنے ملک کے مرکز سے فاصلے کی دوری کے باعث ان کا رابطہ مشکل ہے اس لئے عموماً وہ لوگ گھانا کے ہی جماعتی پروگرامز میں شامل ہوتے ہیں۔ Cherponi جماعت کا معلم سینٹر ہے جہاں جماعت کو حال ہی میں از سر نو بہت ہی خوبصورت بیت کی تعمیر کی توفیق ملی ہے۔ جماعت کا ارادہ تھا کہ یہی بیت کھلی جگہ پر مزید وسیع بنائی جائے مگر فوری طور پر مقامی انتظامیہ کی طرف سے اس کی اجازت نہ مل سکی۔ اب اس خوبصورت بیت کی تعمیر کے بعد انتظامیہ نادم ہے کہ اتنی خوبصورت عمارت کو کیوں نمایاں ہونے کا موقع نہ دیا گیا۔

یہاں کے نواحمدی چیف امام مکرم الحاج عبدالرحمٰن صاحب بارڈر کے دونوں طرف صاحب اثر ورسوخ ہیں گزشتہ دنوں بیت احمدیہ کی تعمیر کے لئے ٹوگو (Togo) ریڈیو پر وقارعمل کا اعلان کیا گیا تو بکثرت احباب جماعت وقارعمل میں شامل ہوتے رہے۔

اس حلقہ کے نواحمدی ائمہ کا ریفریشر کورس 19 تا 22 مارچ 2006ء کو Cherponi احمدیہ بیت میں منعقد ہوا۔ حاضرین کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام اختلافی مسائل اور چندہ جات کے نظام کا سیر حاصل تعارف ہوا۔ ساتھ ساتھ مقامی زبان Chekosi میں ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔ حاضرین کے سوالات کے لئے کھلا وقت دیا گیا۔ 64 ائمہ کو کورس میں شمولیت کی توفیق ملی۔

یہ حلقہ جماعتی لحاظ سے نیا ہے مگر چندہ دہندگان کی تعداد کے لحاظ سے باقی حلقہ جات سے آگے نکل گیا ہے۔

تدریس کے فرائض مکرم حافظ جبرائیل سعید صاحب نائب امیر اور خاکسار مظفر احمد درّانی مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کورسز کے بہت اچھے نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔ جماعتیں منظّم ہو رہی ہیں۔ عقائد راسخ ہو رہے ہیں۔ جماعت کی تعداد اموال اور اثر ورسوخ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

قارئین کرام سے ان پروگراموں میں نمایاں کامیابی اور دُوررس نتائج کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولا کریم تمام نئے آنے والوں کو جماعت کا فعال حصہ بنادے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم ستمبر 2006ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن واہ کینٹ لکھتے ہیں۔ عزیزہ تاشفہ مبارک (واقفہ نو) عمر ساڑھے چار سال بنت مکرم مبارک انور صاحب سیکرٹری مال حلقہ بیت المحمود واہ کینٹ کے ختم قرآن پر مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو بیت المحمود واہ کینٹ میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن شریف کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچی مکرم بشیر احمد صاحب گوندل کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کی درازی عمر والدین کیلئے قرۃ العین اور قرآن کریم کی تمام برکات سے مستفید ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ زکیہ عارف صاحبہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ ان کے شوہر مکرم محمد نصیب عارف صاحب ابن محترم بابو محمد شریف صاحب مورخہ 21 دسمبر 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ راولپنڈی میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع راولپنڈی نے پڑھائی اور اگلے دن بعد نماز فجر بیت مبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر تربیت نومبائعین نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ آپ کو قادیان میں 1939ء میں میٹرک کے بعد ملازمت ملنے پر 1/9 حصہ کی وصیت کی توفیق ملی۔ آپ نے فعال زندگی گزاری جنگ عظیم کے زمانے میں سنگاپور اور جاپان چلے گئے۔ جاپان میں ساڑھے تین سال تک قید رہے۔ 1946ء میں انڈین آرمی میں جبلپور میں تعیناتی ہوئی۔ 1947ء میں پاکستان بننے پر ملیر کینٹ کراچی میں پوسٹنگ ہوگئی اور 13 سال بعد بطور نائب صوبیدار ریٹائر ہوئے۔ جہاں بھی رہے آپ نے پنجوقتہ نماز، تہجد اور دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا۔ مختلف شعبوں میں جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ آپ قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت کرتے تھے۔ نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دعائیں کرنے والے وجود تھے آپ کی ایک بیٹی امۃ الشافی (بعمر ساڑھے سات سال) آپ کی زندگی میں ہی فوت ہوگئی تھی۔ اسی طرح بڑے بیٹے مکرم رفیق احمد فوزی صاحب آف ناروے (بعمر 46 سال) اکتوبر 1999ء میں فوت ہوگئے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے دو بیٹے مکرم شفیق احمد انس صاحب اور مکرم خلیق احمد لکی صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ امۃ الرفیق ثاقب صاحبہ راولپنڈی اور مکرمہ امۃ القدوس قدسیہ صاحبہ ناروے یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے درج ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اسلامک سٹڈیز، انگلش، بزنس ایڈمنسٹریشن، انوائرمینٹل سائنس، ایجوکیشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، ڈیفنس اینڈ ڈپلومیٹک، سٹڈیز، اکنامکس، کمپیوٹر سائنس، کمیونیکیشن سائنسز Behavioral سائنسز، جینڈر سٹڈیز، فائن آرٹس داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14۔اکتوبر 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 6 سے 10 نومبر کے درمیان ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔ 051-9270050-57,9271162

۞ وزارت تعلیم حکومت پاکستان نے کلچرل ایکسچینج سکالرشپس پروگرام برائے سال 2007ء کا اعلان کیا ہے اس سکالرشپ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2006ء ہے اس سکالرشپ کیلئے طالب علم کا سولہ سال تعلیم مکمل کرنا ضروری ہے۔ سکالرشپ کیلئے ٹیسٹ مورخہ 15۔اکتوبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے www.nts.org.pk ملاحظہ کریں۔

۞ لیاقت کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری کراچی نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 6۔اکتوبر 2006ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 9۔اکتوبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے اس ویب سائٹ www.lcmd.edu.pk کو ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت میر صاحب کی مہمان نوازی اور اکرام ضیف کے دلگداز واقعات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی ناقابل فراموش زندگی

جلسہ سالانہ پر ان کے انتظامات حسن انتظام کا شاہکار ہوتے تھے

مرتبہ: مکرم محمد داؤد صاحب

قسط اول

مہمان نوازی کے اعلیٰ معیار

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

مربیان کلاس پاس کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجھے کراچی بھیج دیا۔ ایک مرتبہ میں ایک ماہ کی رخصت پر مرکز (قادیان) میں آنا چاہتا تھا۔ میں نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی خدمت میں لکھا کہ میں ایک ماہ کی رخصت پر مرکز میں آنا چاہتا ہوں آپ میری رہائش کا کیا انتظام فرمائیں گے۔ آپ نے فوراً جواب دیا کہ تمہارے لئے میں نے درزی خانہ کے اوپر نظارت علیاء والا کمرہ مخصوص کر دیا ہے۔ اس میں مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ و قاضی سلسلہ ہر اتوار کو گورداسپور سے آ کر ٹھہرا کرتے ہیں۔ اگر آپ کا وہاں ٹھہرنا ان کے کام میں مخل ثابت نہ ہوا تو وہ بھی وہاں ہی ٹھہر جایا کریں گے ورنہ ان کے لئے میں الگ انتظام کر دیا کروں گا۔ آپ اطمینان کے ساتھ یہاں رہ کر رخصت گزار سکیں گے۔ چنانچہ خاکسار حاضر ہوگیا۔ میں نے دیکھا کہ ناشتہ اور صبح و شام کا کھانا مجھے وہاں کمرہ میں ہی آپ بھجوا دیتے۔ اور مکرمی و محترمی جناب مرزا عبدالحق صاحب جب اس دوران میں تشریف لاتے تو آپ انہیں مہمان خانہ کے نئے تعمیر شدہ کمروں میں ٹھہرا دیتے۔ ایک ادنیٰ شاگرد کی عزت افزائی میں اس قدر اخلاق عالیہ کا اظہار حضرت میر صاحب کے ساتھ ہی مخصوص تھا۔ ایسے واقعات جب یاد آتے ہیں تو بعض اوقات رقت طاری ہو جاتی ہے۔

ہندوستان کے طول و عرض سے بہشتی مقبرہ میں موصیوں کو دفن کرنے کیلئے لوگ جنازے قادیان لایا کرتے تھے۔ آپ ساتھ آنے والوں کی تعداد کا اندازہ کر کے ان کے نعش کو دفن کر کے واپس آنے سے قبل ان کے لئے کھانا تیار کروا لیتے تھے اور جب وہ مہمان خانہ میں پہنچتے تو فوراً کھانا ان کی خدمت میں پیش کر دیا جاتا۔

احمدی اور غیر احمدی ہر مہمان سے بعض اوقات آپ دریافت بھی فرما لیا کرتے تھے کہ آپ دودھ پئیں گے لسی پئیں گے یا چائے۔ جس چیز کی ضرورت ہو بے تکلف فرما دیجئے۔ چنانچہ جب بھی کوئی شخص کسی چیز کی خواہش کا اظہار کرتا۔ آپ فوراً اس کے لئے مہیا فرما لیتے۔ ایسے مہمانوں میں بعض اوقات لوگ دین سیکھنے کے لئے نہیں بلکہ اپنی ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بھی آتے تھے مگر آپ کی مہمان نوازی میں فرق نہیں آتا تھا جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کٹر سے کٹر مخالف بھی آپ کے اخلاق حسنہ کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ مجھے یاد ہے 1934ء میں قادیان میں جب مخالفین نے جلسہ کیا اور ہزار ہا کی تعداد میں باہر سے لوگ جمع ہوئے تو وہاں منتظمین جلسہ نے لوگوں کے لئے کھانے کا کوئی معقول انتظام نہیں کیا تھا۔ نتیجہ یہ تھا کہ لوگ بھوک سے تنگ آ کر جب شہر میں جاتے تو حضرت میر صاحب کا حکم تھا کہ جو اجنبی شخص ملے اسے مہمان خانہ میں لے آؤ ہم اس کے کھانے کا انتظام کریں گے۔ چنانچہ سینکڑوں افراد نے متعدد مرتبہ وہاں کھانا کھایا۔ آپ کے اس حسن سلوک کا اس قدر گہرا اثر پڑا کہ کئی احباب کو میں جانتا ہوں جو قادیان گئے تو تھے مخالفین کا جلسہ سننے کے لئے مگر احمدیت کی صداقت کے معترف ہو کر واپس لوٹے اور گھروں میں پہنچ کر جلد یا بدیر بیعت کے خطوط لکھ دیئے۔

آپ مہمان کی حرکات سے اندازہ لگا لیا کرتے تھے کہ اسے کسی چیز کی ضرورت ہے۔ فوراً دریافت فرماتے اور پھر ضرورت پوری کر دیتے۔ بعض اوقات بعض متمول مہمان اپنے کسی نہ کسی خادم کو بھی ساتھ لے جاتے اور اسے دودھ یا لسی حاصل کرنے کے لئے بازار میں بھجوا دیتے۔ ایسی صورت میں بھی کئی مثالیں مجھے یاد ہے کہ آپ ایسے خادم کے ہاتھ سے برتن لے لیتے اور کسی مہمان خانہ کے خادم کو یا بعض اوقات خود ہی بازار میں تشریف لے جا کر وہ چیز لا دیتے۔ اور فرماتے کہ یہاں آپ حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں بلا تکلف کہہ دیجئے کہ آپ کو فلاں چیز کی ضرورت ہے۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے لنگر خانہ میں روٹی ختم ہو چکی تھی اور سیالکوٹ کے کسی معزز زمیندار نے کھانا کھانا تھا۔ اس نے آپ کے پاس شکایت کی کہ روٹی ختم ہو چکی ہے اور مجھے بھوک لگی ہوئی ہے۔ آپ اسی وقت اس کے ساتھ لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ کھانے کی میز پر کافی تعداد میں بکھرے ہوئے بچے کھچے ٹکڑے پڑے تھے ان کو دیکھ کر آپ نے فرمایا کہ چودھری صاحب! کھانا تو موجود ہے۔ آیئے میں اور آپ دونوں کھائیں۔ چنانچہ آپ نے بعض ٹکڑے اکٹھے کر لئے اور پہلے خود کھانا شروع کر دیئے۔ سالن تو موجود تھا ہی روٹی کے قائمقام ٹکڑے جمع ہو گئے۔ آپ کو دیکھ کر اس معزز مہمان نے بھی وہ ٹکڑے کھانا شروع کر دیئے۔

ایک مرتبہ کسی کے ہاں دعوت تھی۔ اس میں بچے بھی مدعو تھے۔ اور آمنے سامنے کے دو مہمانوں کے درمیان چاولوں کی صرف ایک پلیٹ رکھی گئی تھی۔ میں دوسری یا تیسری جماعت کا طالب علم تھا۔ حضرت میر صاحب نے مجھے اپنے سامنے بٹھا لیا۔ آپ کی وجاہت اور رعب کی وجہ سے مجھے جرأت نہ ہوئی کہ میں پلیٹ کی طرف ہاتھ بڑھاؤں۔ آپ نے بڑے ہی پیار اور محبت کے ساتھ فرمایا کہ میاں! بے تکلف کھاؤ۔ ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ اس پر میں نے حضرت میر صاحب کے ساتھ ایک ہی پلیٹ میں کھانا شروع کر دیا۔

شیخوپورہ میں آپ کے ایک رشتہ دار سب انسپکٹر پولیس ریٹائرڈ رہا کرتے تھے۔ یہ وہ صاحب تھے جو ایک سرکاری ڈیوٹی پر دو تین ماہ قادیان رہے تھے۔ اور یہ اس زمانہ کی بات ہے جبکہ قادیان میں سکھوں نے مذبح گرایا تھا اور گورنمنٹ نے وہاں سکھوں کے خلاف تعزیری چوکی قائم کی تھی۔ میں نے بیسیوں مرتبہ ان سے ملاقات کی اور عرض کیا کہ میر صاحب! آپ ایک مرتبہ ربوہ تو تشریف لے چلیں اور دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو کس قدر ترقی دی ہے۔ آپ کے رشتہ دار عزیز بھی وہاں کافی ہیں۔ کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ ان سے ملاقات کریں؟ میری یہ بات سن کر بعض اوقات وہ آبدیدہ ہو جاتے اور فرماتے کہ میاں! ربوہ جانے کو تو میرا بھی دل چاہتا ہے مگر وہاں جا کر کس کو ملوں گا۔ نہ وہاں بھائی اسماعیل ملے گا نہ اسحاق۔ بچے ہمیں پہچانتے نہیں ہوں گے۔ یہ کہہ کر بعض اوقات وہ رو پڑتے۔ دو تین مرتبہ وہ تیار بھی ہو گئے اور میں نے انتظام کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں لکھ بھی دیا۔ مگر عین روانگی کے وقت وہ پھر انکار کر دیتے۔ وہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ کئی ماہ مجھے قادیان میں رہنا پڑا۔ بھائی میر اسحاق تازہ پھلکے پکوا کر میرے سامنے رکھا کرتے تھے۔ میں کھاتا جاتا تھا۔ اور اسحاق بھائی اندر سے پھلکے پکوا کر لاتے جاتے تھے وہ دن مجھے بھولتے نہیں۔

ایک دفعہ میں نے کہا کہ میر صاحب! جو شان آپ کے بھائیوں اور عزیزوں کو حضرت مسیح موعود کی برکت سے ملی ہے۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ بھی سلسلہ میں شامل ہو کر ان برکات سے فائدہ اٹھائیں فرمانے لگے شاید اسی لئے اللہ کریم نے مجھے لمبی عمر دی ہو اور میری قسمت میں بیعت کر لینا مقدر ہو۔ اچھا! بھائی چلیں گے۔ مگر افسوس کہ ان کو ربوہ جانا نصیب نہ ہوا۔

ایک واقعہ اور یاد آ گیا۔ میرے طالب علمی کے زمانہ کی بات ہے۔ ایک لڑکا قادیان میں آیا اور یہ ظاہر کیا کہ میں ایک ہندو گھرانے کا چشم و چراغ ہوں۔ جالندھر کا باشندہ ہوں اور میرا بھائی جالندھر میں بیرسٹر ہے۔ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ حضرت میر صاحب ناظر ضیافت تھے۔ ایک ہندو اور پھر اعلیٰ خاندان کا فرد سمجھ کر آپ نے اس کی خوب خاطر و مدارات کی۔ اعلیٰ غذا اور عمدہ رہائش کا انتظام کیا۔ جب دو اڑھائی ماہ گزر گئے تو پتہ چلا کہ اس لڑکے نے محض اپنا اعزاز قائم کروانے کے لئے اپنے آپ کو ہندو ظاہر کیا ہے ورنہ وہ ایک متوسط طبقہ کے مسلمان گھرانے کا فرد ہے۔ آپ نے اسے اپنے پاس بلایا اور نہایت ہی نرمی، خلق اور محبت کے ساتھ اس پر یہ بات ظاہر کی کہ گو ہمیں اصل واقعہ کا علم ہو گیا ہے لیکن ہم آپ کے اعزاز میں کوئی کمی نہیں کریں گے۔ آپ جس طریق پر یہاں رہائش پذیر ہیں اسی طریق پر ہم آپ کو رکھیں گے۔ آپ پہلے سے زیادہ ذوق اور شوق کے ساتھ دینی کتب کا مطالعہ شروع کر دیں اور ہرگز اس امر کو محسوس نہ کریں کہ آپ سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، انسان کمزور ہے غلطی کر بیٹھتا ہے۔ غرضیکہ اسے بہت تسلی اور تشفی دی اور ملازموں کو بھی ہدایت کر دی کہ ان کا اعزاز بدستور قائم رہے۔ لیکن وہ بہت ہی شریف النفس اور شرمیلا لڑکا تھا ایک دو دن کے بعد ہی وہ ندامت اور شرمندگی کی وجہ سے وہاں سے روپوش ہو گیا۔ لیکن حضرت میر صاحب کے اخلاق حسنہ اور شریفانہ برتاؤ کا اس پر ایسا اثر تھا کہ احمدیت اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کر گئی

اور وہ احمدیت کا والا وشیدا ہو گیا۔ میں نے اسے دیکھا کہ وہ جلسہ سالانہ اور دوسری اہم تقریبات پر ہمیشہ مرکز میں آتا مگر مفلر یا رومال سے منہ کو اکثر لپیٹے رکھتا۔ اور جب گھر واپس جاتا تو دعوت الی اللہ میں ہمہ تن مصروف ہو جاتا۔ مجھے پتہ چلا کہ بعض اچھے اچھے لوگوں نے اس کے ذریعہ سے بیعت کی۔

یہ واقعہ بظاہر معمولی سا نظر آتا ہے لیکن اگر اس پر غور کیا جائے تو اس سے حضرت میر صاحب کی بلندی اخلاق اور علو مرتبت کا پتہ چلتا ہے۔ اگر حضرت میر صاحب کی جگہ کوئی عام آدمی ہوتا تو یقیناً اسے سخت شرمندہ کرتا اور ڈانٹ ڈپٹ کر کے مرکز سے نکال دیتا۔ اور اگر زیادہ سخت ہوتا تو ممکن ہے پولیس کے حوالہ کر کے اس پر مقدمہ چلواتا۔ لیکن وہ پھر زندگی بھر کے لئے احمدیت کا دشمن ہو جاتا۔

حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل نے بیان کیا کہ

حافظ معین الدین صاحب ایک مرتبہ لنگر خانہ میں کھانا لینے گئے۔ وہاں سے انہیں روٹی کے ساتھ پتلی دال کا ایک پیالہ ملا۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت تھے۔ حافظ صاحب ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ حضرت! آپ چونکہ ناظر ضیافت ہونے کے علاوہ عالم دین بھی ہیں اس لئے ایک مسئلہ حل فرما دیجئے اور وہ یہ ہے کہ ایسی پتلی دال کے ساتھ جس کا رنگ اور مزہ پانی کی مانند ہو وضو جائز ہے یا نہیں؟ حضرت میر صاحب نے فرمایا۔ حافظ صاحب جب تک میں اس دال کو دیکھ نہ لوں تو فتویٰ کیسے دے سکتا ہوں۔ اس پر حافظ صاحب نے دال کا پیالہ حضرت میر صاحب کے ہاتھ میں دے دیا۔ حضرت میر صاحب نے وہ پیالہ دال کی دیگ میں الٹا دیا اور اس کی بجائے گوشت کا پیالہ بھر کر دے دیا اور فرمایا حافظ صاحب! یہ آپ کے مسئلہ کا حل ہے۔ حافظ صاحب گوشت کا پیالہ لے کر خوش خوش چلے گئے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص69)

سب سے آخر میں کھانا کھاتے

حضرت مولانا عبدالرحمٰن فاضل صاحب امیر جماعت قادیان لکھتے ہیں۔

حضرت میر صاحب ایک لمبا عرصہ ناظر ضیافت رہے۔ سالانہ جلسوں کے موقعہ پر تمام مہمانان کرام کے قیام وطعام کا کام حضرت میر صاحب ہی کی عمومی نگرانی میں ہوتا تھا اور ہر سال خاکسار کو آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ میں نے اس بات کو خاص طور پر نوٹ کیا کہ ایام جلسہ میں حضرت میر صاحب کسی وقت بھی اس وقت تک خود کھانا نہ کھاتے جب تک رپورٹ نہ آ جاتی اور آپ کو اس بات کی اچھی طرح تسلی نہ ہو جاتی کہ تمام مہمانوں نے کھانا کھا لیا ہے چنانچہ خاکسار اور مکرم ملک محمد طفیل خان صاحب مرحوم مدرس مدرسہ احمدیہ آپ کی زندگی میں اور اس کے بعد جب تک ہمارے سپرد ایسا کام رہا حضرت میر صاحب کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے رہے۔ اور حضرت میر صاحب مرحوم کا یہ طریق بھی درحقیقت سنت نبویؐ کی اقتداء تھی۔ جیسا کہ روایات سے یہ امر ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے مواقع پر دوسرے دوستوں کے کھانا کھا لینے کے بعد خود کھانا تناول فرماتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص44-45)

حسن انتظام

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

مہمان خانہ کو بھی مصفا بنا دیا۔ بیماروں اور بوڑھوں کا الگ انتظام اور اکرام تھا۔ سامان لنگر برتن، دیگیں، بستر احباب میں تحریک کر کے وافر مہیا کیا اور ایسے مؤثر طریق سے لکھتے کہ اس کے جواب میں زیادہ سے زیادہ ہماری امیدوں سے بڑھ کر کامیابی ہوتی۔ ساٹھ ستر تو دیگیں ہی جمع ہو گئی تھیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص88)

روح کی غذا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

ناظر ضیافت کی حیثیت میں وہ یوں نظر آتے تھے کہ گویا ایک گھر کا بزرگ بیٹھا ہوا اپنے بچوں اور عزیزوں اور دوستوں کی مہمانی سے لطف اندوز ہو رہا ہے اور ان کو لطف اندوز کر رہا ہے۔ وہ اکثر جب کسی باہر سے آنے والے دوست کو رستہ میں دیکھتے تھے تو اسے پکڑ کر مہمان خانہ میں لے آتے تھے کہ چلو پہلے حضرت مسیح موعود کے لنگر میں کھانا کھاؤ اور آرام کرو اور پھر کسی اور جگہ جانا۔ مہمانوں کی خدمت اور ان کی دلداری اور ان کا اکرام حضرت میر صاحب مرحوم کی روح کی غذا تھی۔ اگر کبھی صدر انجمن کا بجٹ ختم ہو جاتا تو وہ پھر بھی اپنی مہمانی کے فرائض اسی محبت اور اسی جوش وخروش سے جاری رکھتے اور پرائیویٹ چندہ کے ذریعہ مالی کمی کو پورا کر لیتے اور ان کے چندوں کی اپیل ہمیشہ کامیاب رہتی تھی۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص7)

رات چار بجے دستک

مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی رقم فرماتے ہیں:

حضرت میر صاحب ناظر ضیافت بھی تھے اور جس تندہی کے ساتھ مہمان خانہ کا انتظام کرتے تھے اور مہمانوں سے جس حسن سلوک سے پیش آتے تھے اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جنہیں حضرت میر صاحب کے زمانہ میں مہمان خانہ میں قیام کرنے کا موقعہ ملا۔ والد صاحب محترم سنایا کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک غیر احمدی دوست کو لے کر قادیان گیا۔ حضرت میر صاحب نے مہمان خانہ کا ایک کمرہ ہمیں دے دیا۔ ایک مرتبہ رات کے چار بجے کمرہ کے دروازہ پر دستک ہوئی۔ میں باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میر صاحب کھڑے ہیں۔ میں نے کہا "میر صاحب! آپ اس وقت کہاں؟" حضرت میر صاحب نے فرمایا "میں یہ دریافت کرنے آیا تھا کہ آپ کے ساتھ جو غیر احمدی دوست ہیں انہیں کسی قسم کی تکلیف تو نہیں۔"

کثرت کار کے باعث انسان ہر جانب اپنی توجہ مبذول نہیں رکھ سکتا لیکن حضرت میر صاحب کی یہ صفت تھی کہ اگرچہ آپ سلسلہ کی طرف سے متعدد اہم ذمہ داریوں پر فائز تھے اور دن رات کا بیشتر حصہ انہی کی بجا آوری میں گزر جاتا تھا با ایں ہمہ آپ کی نظر اہم امور سے لے کر چھوٹے معاملات تک وسیع تھی۔ والد صاحب سنایا کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب میں قادیان آیا ہوا تھا ایک دن حضرت میر صاحب نے مجھ سے پوچھا "آپ کل عشاء کی نماز میں نہیں تھے کیا بات ہو گئی تھی؟" یہی وجہ تھی کہ آپ محض عام نگرانی پر اکتفاء نہ کرتے تھے بلکہ انفرادی طور پر ایک ایک مہمان کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے اور پوری کوشش کرتے تھے کہ کسی مہمان کو بھی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص40-41)

کرایہ ہم دیں گے

مکرم مولوی عبدالمجید صاحب منیب لکھتے ہیں:

1943ء کا واقعہ ہے کہ ایک مولوی وضع کا غیر از جماعت مہمان تحقیق مسائل اختلافیہ کے لئے قادیان آیا حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب نے فرمایا کہ ان کو دعوت الی اللہ کرنا۔ چنانچہ خاکسار نے انہیں پیغام حق پہنچایا۔ جب یہ سلسلہ بند کر کے ہم سونے لگے تو اس مہمان نے واپسی کے کرایہ کے متعلق بندہ سے انتظام کے لئے فرمایا۔ اس وقت میں صفر الیدین تھا اس کے باوجود میں نے وعدہ کیا کہ میں انشاء اللہ کل آپ کے لئے انتظام کر دوں گا۔ صبح کی نماز کے بعد ایک دوست نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے پوچھنے پر ان کی خدمت میں تمام حالات عرض کر دیئے کہ دعوت الی اللہ تو اس کو اچھی طرح کر دی گئی ہے اس نے واپسی کرایہ کا مطالبہ عبدالمجید سے کیا تھا اور عبدالمجید نے وعدہ کیا ہے کہ میں انتظام کر دوں گا۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ وہ مہمان عبدالمجید کا نہیں بلکہ ہمارا مہمان ہے اس لئے اس کو کرایہ ہم دیں گے۔ چنانچہ حضرت میر صاحب نے اس کے کرایہ وغیرہ کا انتظام فرما دیا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص105 ص106)

انسان شناسی

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر فیصل آباد لکھتے ہیں:۔

میر صاحب میں انتظامی قابلیت بدرجہ اتم موجود تھی۔ آپ لنگر خانہ کے افسر اور منتظم تھے اور نہایت متواضع اور منکسر المزاج مہمان نواز۔ مہمان کی دلداری کرنا اور اس کی نفسیاتی کیفیت کا اندازہ لگانا آپ کا خاص وصف تھا۔ خاکسار بزمانہ طالب علمی ایک دفعہ مہمان خانہ قادیان میں ٹھہرا ہوا تھا۔ مہمان خانے کے ایک خادم نے نو وارد جان کر مجھ سے پوچھا کہ آپ کیا کھائیں گے؟ اس سوال سے میرے چہرے پر ملال کے آثار ظاہر تھے۔ میر صاحب نے جو پاس ہی کھڑے تھے فوراً بھانپ لیا اور خادم سے کہا ان سے کچھ نہ پوچھو۔ جس پلڑے میں انہیں ڈالو گے یہ اسی میں پڑ جائیں گے۔ میر صاحب کے یہ الفاظ آج تک میرے لئے خوشی کا باعث ہیں۔

آپ کے ماتحت آپ سے بے حد اخلاص ومحبت رکھتے تھے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد کھانا باقی نہ رہا۔ دو باورچی ابھی کھانا نہ کھا سکے تھے اور صرف ایک آدمی کے لئے کھانا باقی تھا۔ میر صاحب نے فرمایا دوسرے باورچی کو کھانا کھلانا کوئی ضروری نہیں۔ کسی نے اس دوسرے باورچی کو بتایا کہ میر صاحب نے تمہارے لئے کھانا رکھنے کی پروا تک نہیں کی۔ دوسرا باورچی اس بات سے بہت خوش ہوا اور اس نے کہا کہ تم میر صاحب کی بات کو نہیں سمجھ سکے ان کا مطلب یہ تھا کہ دوسرا باورچی یعنی میں ان کا اپنا آدمی ہوں اور مخلص ہوں۔ اگر مجھے کھانا نہ بھی ملا تو شکایت نہیں کروں گا۔ اور میں میر صاحب کی اس ذرہ نوازی سے مسرور ہوں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص53)

پلیٹیں خود اٹھا اٹھا کر رکھتے

مکرم مولوی عبدالرحیم عارف صاحب لکھتے ہیں۔

خاکسار ہر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لنگر خانہ اندرون قادیان میں منتظم تقسیم روٹی ہوتا تھا۔ جلسہ کے اختتام پر جب مہمان گھروں کو واپس جاتے تو فرماتے کہ جو مہمان تبرک کے طور پر روٹیوں کا مطالبہ کرے اسے دے دیا کرو۔ چنانچہ ہم لوگ آپ کے ارشاد کی تعمیل میں دس دس بیس بیس روٹیاں مہمانوں کو دے دیا کرتے۔

عیدین کے موقعہ پر جب قادیان کے گرد ونواح کے دیہات کے احمدی نماز عید کے لئے آتے تو ان کے لئے لنگر خانہ میں کئی دیگیں پلاؤ کی تیار کرواتے اور اپنے دست مبارک سے پلیٹیں اٹھا اٹھا کر میز پر مہمانوں کے آگے رکھتے اور نگرانی فرماتے اور اس بات کا خاص خیال رکھتے کہ کوئی کھانا کھانے سے نہ رہ جائے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص125)

☆......☆......☆

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

سمندر کی گہرائیوں میں

پانی چونکہ ہوا کی نسبت بہت زیادہ کثیف ہوتا ہے اس لئے اس کے اندر تیرنے والی چیزوں پر اس کا بہت زیادہ پریشر پڑتا ہے۔ ہم جب نہانے کے لئے کسی نہر وغیرہ میں اترتے ہیں تو جب پانی ہمارے سینے کی گہرائی تک پہنچتا ہے تو ہمیں شروع شروع میں سانس لیتے وقت سینے میں گھٹن محسوس ہوتی ہے جو آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ ہم اس کے عادی ہوتے جاتے ہیں لیکن یہ تو ابھی پانی کی ڈیڑھ دو میٹر کی گہرائی کی بات ہے۔ صرف 15 میٹر پانی کے نیچے جانے کی صورت میں بہت سے مسائل پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک تو ہے گھپ اندھیرا کیونکہ اس گہرائی تک سورج کی روشنی نہیں پہنچ سکتی اور اسی کی وجہ سے دوسرا مسئلہ ہے شدید ٹھنڈک کیونکہ اس گہرائی تک سورج سے آنیوالی تمازت بھی نہیں پہنچ پاتی اور تیسرا مسئلہ جو ان دونوں مسائل سے زیادہ گھمبیر ہے وہ ہے دباؤ۔ ظاہر ہے کہ انسان کو پانی کے نیچے کچھ عرصہ تک رہنے کے لئے ہوا کی ضرورت ہے۔ اس کا سیدھا حل یہ ہوسکتا ہے کہ ایک لمبی ٹیوب ساتھ لے لی جائے جس کا ایک سرا پانی سے اوپر رہے اور دوسرا سرا پانی کے اندر غوطہ خور اپنے منہ میں لے لے اور اس سے سانس لیتا رہے۔ لیکن اس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ کیونکہ صرف چند میٹر کی گہرائی پر پہنچ کر پانی کا دباؤ اس قدر ہو جاتا ہے کہ کوئی بھی انسان ہوا کو Suck نہیں کرسکتا۔ اس کے لئے اوپر سے ہوا کو نیچے پریشر کے ساتھ بھیجنا پڑتا ہے۔ چنانچہ سمندر میں غوطہ خوری کرنے والوں کو یہی کچھ کرنا پڑتا ہے اس کو ایک بھاری اور مضبوط سٹیل کا ہیلمٹ پہننا ہوتا ہے۔ اور اس ہیلمٹ کے وزن کو متوازن کرنے کے لئے اسی وزن کے جوتے پہننے ہوتے ہیں تاکہ غوطہ خور ہیلمٹ کے وزن سے پانی میں سر کے بل الٹا نہ کھڑا ہو جائے۔ سردی سے محفوظ رکھنے والا خاص سوٹ، ہیلمٹ کے ساتھ شیشے کے پینل آنکھوں کے سامنے لگے ہوتے ہیں تاکہ وہ باہر دیکھ سکے اور پریشر کے ساتھ ہوا اس تک پہنچنے کی ٹیوب لگی ہوتی ہے۔ اسے ایک سٹیل کی تار کے ساتھ بحری جہاز یا کشتی سے سمندر میں اتارا اور واپس اوپر کھینچا جاتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو 1840ء میں سمندر میں ڈوبے ہوئے ایک جہاز کو ہٹا کر بحری راستہ صاف کرنے کے لئے پہلی بار استعمال کیا گیا اور دیر تک یہی طریقہ استعمال ہوتا رہا۔ لیکن اس طریقہ میں ایک تو غوطہ خور زیادہ گہرائی میں نہیں جا سکتا تھا اور دوسرے اسے ہوا کی ٹیوب اور اوپر نیچے آنے جانے کی تار کو الجھنے سے بچانے کے لئے بہت احتیاط کرنا پڑتی تھی اس لئے وہ ڈوبے ہوئے جہاز کے اندرونی حصوں اور سمندر کے اندر کی چٹانوں کے غاروں وغیرہ تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے 1942ء میں Aqualung ایجاد کیا گیا۔ اس میں دباؤ کے ساتھ بھری ہوا کے سلنڈر کو غوطہ خور اپنی پشت پر اٹھا کر ساتھ لے جاتا ہے۔ اس سلنڈر میں ایک ایسا والو لگا ہوتا ہے جو جس قدر گہرائی میں غوطہ خور پہنچتا ہے پانی کے پریشر کے مطابق ہوا کے پریشر کو بھی زیادہ کرتا جاتا ہے تاکہ اسے سانس لینے میں آسانی رہے۔ لیکن اس میں پھر ایک اور مشکل سامنے آجاتی ہے۔ ایک تو حد سے زیادہ بڑھی ہوئی سردی جو دباؤ اور سردی سے بچاؤ کے سوٹ کے باوجود ناقابل برداشت ہونے لگتی ہے اور دوسرا پانی کا بے تحاشا دباؤ۔ جتنا زیادہ گہرائی میں جائیں گے اتنا دباؤ بڑھتا جائے گا اور اسی قدر زیادہ پریشر سے ہوا کو سلنڈر میں سے کھولنا پڑے گا جس کے نتیجہ میں ایک بھرا ہوا سلنڈر بھی چند منٹ میں خالی ہو جائے گا۔ اور پھر اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ پریشر تلے سانس لینے کے نتیجہ میں ہوا جو عام حالت میں ہر سانس کے لینے کے بعد پھیپھڑوں سے باہر نکل جاتی ہے۔ پریشر کی وجہ سے کچھ ہوا خون میں جذب ہونے لگتی ہے اور جب غوطہ خور کام ختم کرکے پانی سے باہر آتا ہے تو اگر جلدی باہر آجائے تو اسے خون کے اندر ہوا کے جمع شدہ بلبلوں کی وجہ سے شدید تکلیف دہ مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور اس قدر شدید درد ہوتی ہے کہ یا تو وہ مستقل طور پر بیکار ہو جاتا ہے اور یا اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس عارضہ کو The Bends کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے صرف دس منٹ تک گہرے پانی میں کام کرنے کے بعد کئی گھنٹے پانی میں رہ کر خود کو Decompress کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ایک اور مشکل یہ ہے کہ ہوا جس میں ہم سانس لیتے ہیں یہ چار حصے نائٹروجن اور ایک حصہ آکسیجن پر مشتمل ہوتی ہے۔ قدرت نے ہمارا نظام تنفس اس طرح بنایا ہے کہ آکسیجن جس کی ہمیں زندہ رہنے کے لئے اشد ضرورت ہے وہ ہر سانس کے اندر لینے پر ہمارے خون میں جذب ہو جاتی ہے لیکن نائٹروجن ہمارے استعمال شدہ خون میں سے خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائڈ کے ساتھ مل کر ہمارے ہر باہر کو دھکیلے جانے والے سانس کے ساتھ باہر نکل جاتی ہے۔ پانی کے پریشر تلے دباؤ والی ہوا کے سانس لینے کی وجہ سے آکسیجن کے ساتھ کچھ نائٹروجن بھی ہمارے خون میں شامل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انسان کی حالت نشے میں مدہوش ہونے کی سی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کئی غوطہ خور اسی وجہ سے پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو گئے کہ انہوں نے اس مدہوشی کی حالت میں اپنے منہ کو پانی سے محفوظ رکھنے والے Mouthpiece اتار کر کسی گزرنے والی مچھلی کو پیش کر دیئے تھے۔ اس کیفیت سے محفوظ رہنے کے لئے آج کل غوطہ خور عام ہوا کی بجائے سلنڈروں میں آکسیجن اور ہیلیم گیس کی آمیزش کے سانس لیتے ہیں لیکن اس میں یہ خرابی ہے کہ اس سے گلے سے آواز پیدا کرنے والی Chords میں ایسا اثر ہوتا ہے کہ جب غوطہ خور ٹیلیفون یا کسی اور ذریعہ سے پانی سے اوپر والے لوگوں سے بات کرتے ہیں تو ان کی آواز ایسی باریک سی ہوتی ہے کہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کہہ رہے ہیں۔

اور زیادہ گہرائی میں

اور پھر Aqualung کی مدد سے انسان زیادہ سے زیادہ 120 میٹر کی گہرائی تک جا سکتا ہے۔ اس سے آگے کی گہرائی کا پریشر اس میں برداشت نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اس کی دو شکلیں اور بتائی گئیں کہ بجائے غوطہ خور کے خود تیرنے کے وہ اپنے آگے ایک لمبی سی گاڑی کو دونوں ہاتھ میں پکڑ کر تیرتا تھا۔ وہ گاڑی انجن سے چلتی تھی اور اس کی مدد سے بڑی تیزی سے ادھر ادھر گھوما پھرا جا سکتا تھا۔ اس سے بھی زیادہ بہتر طریقہ پھر یہ اختیار کیا گیا کہ راکٹ کی شکل کی ایک موٹر بنائی گئی جس میں آگے پیچھے دو آدمی بیٹھ کر اسے کار کی طرح چلاتے تھے۔ لیکن یہ زیادہ گہرائی میں نہیں جا سکتی تھی اور انسان کا سمندر کے نیچے جانے کا اصل مقصد ان گاڑیوں سے پورا نہیں ہوسکتا تھا۔ سمندر کی گہرائیوں میں پائی جانے والی معدنیات تک رسائی۔ تہ میں تیل کے ذخائر کی تلاش، سمندری حیات پر تحقیق اور ان سب سے بڑھ کر دور حاضر کے جنگی تقاضے۔ یوں لگتا ہے آئندہ بڑی بڑی تباہ کن جنگوں کا مرکز سمندر کی گہرائیاں ہی ہونگی۔ سمندر کی اتھاہ گہرائیوں میں چھپی ہوئی ایٹمی آبدوز آن کی آن میں دشمن کے ملک پر موت وارد کرسکتی ہے۔ قطب شمالی اور قطب جنوبی کی دبیز برف کی تہوں کے نیچے چھ چھ ماہ تک قیام کرنے والی آبدوزوں کے ٹھکانے کا کسی کو بھی علم نہیں ہوسکتا جہاں بڑے بڑے ممالک اپنی ایٹمی طاقت کو محفوظ کر کے ذخیرہ کر رہے ہیں۔ تو اس طرح انسان کی سرتوڑ کوشش رہی ہے کہ سمندروں کی زیادہ سے زیادہ گہرائیوں تک رسائی حاصل کی جائے۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم تھا۔ Bathysphere یہ ایک ڈیڑھ میٹر قطر کا سٹیل کی موٹی چادر کا ایک مضبوط گولا تھا جو سٹیل کی موٹی تار کے ساتھ سمندر میں اتارا گیا۔ اس میں سانس لینے کے لئے آکسیجن کے سلنڈر رکھے گئے تھے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرنے کے لئے خاص قسم کے کیمیکلز مہیا کئے گئے تھے۔ یہ گولہ 924 میٹر کی گہرائی تک پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ لیکن یہ گویا ایک بے جان گولہ تھا جو ادھر ادھر حرکت نہیں کرسکتا تھا اور پھر اتنی لمبی تار۔ اگر وہ ٹوٹ جائے تو؟ چنانچہ اسے ناقابل عمل قرار دے کر ترک کر دیا گیا۔ جیسے پچھلے زمانے کی کاروں میں بریک لگانے والے پیڈل کے ساتھ سٹیل کی تار لگی ہوتی تھی جو بریکوں کو دباتی تھی۔ اور اکثر و بیشتر یہ تار ٹوٹ جایا کرتی تھی اور یوں قابل اعتبار نہ تھی۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے ہائیڈرالک بریک بنائے گئے جن میں ایک سلنڈر میں بریک آئل بھرا ہوتا ہے جو پیڈل کو دبانے سے بریک پر پریشر ڈال کر اسے لگاتا ہے اور اس میں کسی چیز کے ٹوٹنے کا احتمال نہیں ہوتا۔ اسی طرح اس Bathysphere کے ساتھ پٹرول سے بھرا ہوا ڈرم لگایا گیا پٹرول کے پانی سے ہلکا ہونے کی وجہ سے یہ ڈرم پانی میں تیرتا رہتا تھا۔ Bathysphere میں ایک خاص بھاری وزن رکھا گیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ اگر کسی خرابی کی وجہ سے اسے پانی سے اوپر لانا پڑے تو اس وزن کو پانی میں پھینک دیا جائے اس میں دو بجلی کی موٹریں لگی ہوئی تھیں اور باہر کی جگہ کے مشاہدہ کرنے اور تصویریں لینے کے لئے سرچ لائٹ اور کیمرے لگے ہوئے تھے۔ اس گاڑی کو Bathyscaphe کا نام دیا گیا۔ یہ 4160 میٹر کی گہرائی تک پہنچی اور باقاعدہ ادھر ادھر گھوم پھر کر بہت قیمتی معلومات جمع کیں۔ اب سمندر کی گہرائی تو دس ہزار نو سو میٹر تک ہے یعنی تقریباً سات میل۔ جب کہ مضبوط سے مضبوط اور بڑی سے بڑی آبدوز بھی سمندر میں صرف چار سو میٹر سے زیادہ گہرائی میں نہیں جاتی۔ اگر اس سے نیچے جانے کی کوشش کرے تو اس کا سب انجر پنجر کریک ہو جائے۔ Bathyscaphe بھی اس گہرائی میں جانے میں اس لئے کامیاب ہوئی تھی کہ یہ ایک سٹیل کی موٹی چادر کا چھوٹا سا گولہ تھا۔ جب کہ کوئی بھی بڑے سائز کی سب میرین اتنی بھاری اور مضبوط نہیں بنائی جاسکتی۔ بالآخر امریکہ کی نیوی نے اگست 1953ء میں کثیر لاگت سے تیار کیا ہوا Bathyscaphe سمندر میں اتارا اور یہ سمندر کی گہری ترین جگہ جو بحرالکاہل میں واقع ہے اور Marianas Trench کے نام سے مشہور ہے تک جا پہنچا یہ جگہ 10,900 میٹر گہری ہے۔

حیرت انگیز

انسان تو سمندر کی گہرائیوں میں پہنچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط تر فولاد کے گولے تیار کرتا رہا۔ سانس لینے کے لئے خاص گیس کے سلنڈر ساتھ لے جاتا رہا۔ شدید سردی سے بچنے کے لئے خاص قسم کے سوٹ اور گھپ اندھیرے میں دیکھنے کے لئے فلڈ لائٹ کا بندوبست کرتا رہا۔ لیکن اس ناقابل یقین، ناقابل بیان دباؤ والی اتھاہ گہرائیوں میں بھی سمندری مخلوق موجود پائی گئی۔ مچھلیاں اور دیگر ان گنت اقسام کی مخلوق، حیرت در حیرت کی بات ہے کہ ایسی جگہوں میں جہاں فولادی آبدوزیں بھی دب کر پچک جاتی ہوں وہاں اس مخلوق کے اوپر کس قسم کے مضبوط خول ہوں گے جو اس دباؤ کو برداشت کرسکیں۔ کیسا نظام تنفس ہو گا۔ گھپ اندھیرے میں خوراک حاصل کرنے اور دشمن سے بچنے کا کیا طریقہ کار ہو گا؟ یہ جانور خود اپنی روشنی پیدا کر سکتے ہیں۔ انتہائی حساس

Feelers کے ذریعہ اردگرد کی اشیاء کا پتہ چلا سکتے ہیں مخصوص الیکٹرک فیلڈ کے ذریعہ اپنا راستہ معلوم کر سکتے ہیں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ سب کچھ کسی خلاق اعظم کی تخلیق کے جلوے ہیں یا ارتقا کا کھیل؟ نظریہ ارتقا کے پیروکار تو یہ دلیل دیتے ہیں کہ ماحول کی صعوبتوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے جانور اپنے اندر ارتقائی تبدیلیاں پیدا کر لیتے ہیں تا کہ اپنی بقا کا سامان کر سکیں۔ لیکن یہ کیسا ارتقا ہے کہ پانی کی اوپر کی سطحوں کو چھوڑ کر جہاں وافر مقدار میں خوراک موجود ہے اور زندگی نارمل طور پر گزر سکتی ہے جیسے باقی سب آبی جانور گزار رہے ہیں۔ یہ جانور کیوں اتنی دشوار زندگی کو اختیار کر لیتے ہیں اور ایسا جسمانی نظام کار اور ڈھانچہ وضع کر لیتے ہیں کہ اگر ان کو پانی کے اوپر کی تہوں میں لایا جائے تو وہ کم دباؤ والی کیفیت کو برداشت ہی نہ کر سکیں۔ جس طرح خشکی کے جانور پانی میں اور پانی کے جانور خشکی میں سانس نہیں لے سکتے ماسوائے خصوصی Amphi Bions کے۔ اور وہ بھی ایک حد کے اندر یہ زیادہ گہرائیوں میں رہنے والے جانور بھی کم گہرائیوں کو برداشت نہیں کر سکتے بالکل اسی طرح جس طرح کم گہرائیوں والے جانور زیادہ گہرائیوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ خدا تعالیٰ کے بھید ہیں جنہیں کوئی نہیں پا سکتا۔ ایسی ایسی ناممکن جگہوں پر ایسی ایسی عجیب وغریب مخلوق الگ الگ زبردست صلاحیتوں کے ساتھ پراسرار طور پر زندگی بسر کر رہی ہے کہ ایک سے بڑھ کر ایک نیا جلوہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا سامنے آتا ہے اور نظریہ ارتقا کی صاف نفی کرتا ہوا نظر آتا ہے ہاں تو واپس انسان کے سمندر کے اندر گہرائیوں میں سفر کی طرف آج کی جدید ترین مشین گہرے پانیوں میں کام کرنے والی کا نام ہے Submersible جو Bathyscaphe کی طرح کی ہی مشین ہے اس کے نیچے بنے ہوئے ایک خصوصی کمرے میں جو پانی سے بھرا ہوتا ہے اور جس میں پریشر پیدا کیا جاتا ہے غوطہ خور سوار ہو کر گہرے پانی میں جاتے ہیں۔ جب وہ مشین مطلوبہ گہرائی تک پہنچ جاتی ہے تو غوطہ خور تیر کر باہر نکل آتے ہیں اور کام ختم کرنے کے بعد پھر مشین میں واپس آ جاتے ہیں اب ان کے کمرے سے پانی خارج کر دیا جاتا ہے لیکن پریشر برقرار رکھا جاتا ہے جو مشین کے واپس پانی کے اوپر پہنچنے کے بعد نکال دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ غوطہ خور The bend سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر انہیں لمبا عرصہ گہرے پانی کے اندر رہنا پڑے تو ان کے خون میں زیادہ سے زیادہ ممکن ہوا جذب ہو جاتی ہے۔ اور پھر مزید جذب نہیں ہو سکتی ایسی حالت میں قابل ستائش برداشت کے ساتھ یہ لوگ کئی کئی دن کام کرتے ہیں اور بہت اونچی تنخواہیں پاتے ہیں۔

☆......☆......☆

ظہیر احمد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ ساؤتھ افریقہ

42واں جلسہ سالانہ ساؤتھ افریقہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ کا بیالیسواں جلسہ سالانہ مورخہ یکم اور 2 اپریل 2006ء کو کیپ ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ خدا کے فضل سے دس ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس میں شمولیت کی۔

ساؤتھ افریقہ میں دو ماہ قبل وقار عمل اور دیگر تیاریوں کے ذریعہ جلسہ کی تیاری کا آغاز کر دیا گیا اور حسب روایت مختلف وقار عمل کے ذریعہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس اور ملحقہ علاقوں کو جلسہ کی تیاری کے لئے ڈھالا گیا۔ اور آخری تیاری جلسہ سے ایک روز قبل مکمل کر لی گئی۔

جلسہ سے ایک دن قبل ہمسایہ ممالک سوازی لینڈ، لیسوتھو اور جنوبی افریقہ کی دیگر جماعتوں جوہانسبرگ اور Mpumalaga سے مہمان پہنچ گئے۔ اور یہ تمام افراد 1200 سے 2000 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آئے۔

پہلا دن

یکم اپریل کا دن آ پہنچا جس دن جلسہ کا آغاز ہونا تھا۔ حسب روایت دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ سوازی لینڈ سے تشریف لانے والے معلم مکرم عباس بن سلیمان صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔ کیپ ٹاؤن جماعت کے بیشتر افراد اور دیگر مہمانوں نے نماز تہجد میں شمولیت اختیار کی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا گیا۔

نماز کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے مہمانوں کی میزبانی اور خدمت کی بھی اپنی ہی لذت ہے اور ہر ملک میں جلسہ کے خدمت گزار اس لذت کو محسوس کرتے ہیں۔

افتتاحی اجلاس

یکم اپریل کی صبح ساڑھے دس بجے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد افتتاحی تقریر ہوئی جس میں احباب جماعت کے سامنے حضرت مسیح موعود کا تحریر فرمودہ وہ اعلان پڑھ کر سنایا گیا جو حضور نے جلسہ سے قبل شائع فرمایا تھا جس میں تفصیل کے ساتھ جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کو بیان فرمایا گیا ہے۔

افتتاحی تقریر کے بعد خاکسار نے محترم امیر صاحب ماریشس کی خدمت میں بقیہ اجلاس کی صدارت کی درخواست کی جو مہمان خصوصی تھے۔

اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم عباس بن سلیمان صاحب کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع ''زندہ خدا'' تھا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم حسین جعفر صاحب کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا ''امام مہدی آ چکا ہے۔'' یہ تقریر جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت، نومبائعین اور دیگر نئی نسل کے لوگوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی۔

دوسری تقریر کے اختتام کے ساتھ ہی نماز ظہر وعصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

اجلاس دوئم

دوپہر اڑھائی بجے پہلے دن کے اجلاس دوئم کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم اعجاز احمد صاحب چوہدری صدر جماعت جوہانسبرگ نے کی۔ اس دوران لجنہ اماء اللہ کا علیحدہ سیشن منعقد ہوا۔

اجلاس دوئم میں تلاوت ونظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم داؤد احمد صادق صاحب معلم لیسوتھو نے ''سیرت النبیؐ'' کے موضوع پر کی۔ اور دوسری تقریر مکرم زید ابراہیم صاحب نے ''جماعت کی سن وار تاریخ'' کے بارہ میں کی۔

زنانہ جلسہ گاہ کا الگ سیشن

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ پہلے دن کے دوسرے اجلاس میں مستورات کے لئے الگ اجلاس منعقد ہوا، جس کا پروگرام حسب ذیل رہا۔

اجلاس کی صدارت محترمہ امتہ الودود صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ساؤتھ افریقہ نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد پہلی تقریر صدر صاحبہ لجنہ جوہانسبرگ کی تھی جنہوں نے موجودہ دور میں بچوں کی تربیت کے حوالہ سے تقریر کی۔

دوسری تقریر آنحضورؐ کی صحابیات کے بارہ میں تھی جو کیپ ٹاؤن کی ایک ممبر نے کی۔ تیسری تقریر محترمہ عزیزہ جعفر صاحبہ صدر لجنہ ساؤتھ افریقہ کی تھی۔ آپ نے دعا کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر پر صدر اجلاس نے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیعت کی غرض اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اغراض کے حوالے سے چند الفاظ کہے۔ دعا کے ساتھ لجنہ کے اس سیشن کا اختتام ہوا۔

مجلس سوال وجواب

پہلے دن کے دوسرے اجلاس کے آخر پر مجلس سوال وجواب کا پروگرام تھا۔ جس میں خدا کے فضل سے ایک بڑی تعداد میں احمدی اور غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

جواب دینے والے پینل میں خاکسار، محترم امیر صاحب ماریشس، معلم سوازی لینڈ اور معلم لیسوتھو شامل تھے۔ اللہ کے فضل سے یہ مجلس بہت دلچسپ اور ایمان افروز رہی۔

مجلس سوال وجواب کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئی۔

اس موقع پر جلسہ میں شامل ہونے والی غیر از جماعت خواتین میں سے دو خواتین نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ الحمدللہ۔

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ مکرم داؤد صادق صاحب معلم لیسوتھو نے نماز تہجد پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد درس الحدیث دیا گیا۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت خاکسار نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر محترم امیر صاحب ماریشس سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔

تلاوت ونظم کے بعد پہلی تقریر ''خلافت سے وابستگی اور برکات'' کے موضوع پر تھی اور دوسری تقریر ''ذکر حبیب'' کے عنوان سے کی گئی جو مکرم اعجاز احمد چوہدری صاحب نے کی۔

اختتامی تقریر سے قبل دونوں ہمسایہ ممالک سوازی لینڈ اور لیسوتھو سے آنے والے معلمین نے ان ممالک میں تعمیر ہونے والی جماعت کی پہلی بیوت کے حوالے سے مختلف واقعات بتائے اور ذکر کیا کہ احمدی تو کیا غیر از جماعت لوگ بھی ان بیوت کی تعمیر سے خوش ہیں اور اب خود لوگوں کی توجہ بھی ان بیوت کی طرف ہو رہی ہے اور جماعت کا پیغام زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔

محترم امیر صاحب ماریشس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورہ ماریشس کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

آخر پر خاکسار نے اختتامی تقریر میں قرآن کریم کے حوالے سے نظام سے وابستگی اور اطاعت نیز ہمیشہ تکبر اور خودسری سے بچنے کی تلقین کی۔ نیز بچوں کی تربیت اور انہیں مغرب زدہ معاشرہ کی بے انتہا آزادیوں کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے پر زور دیا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خلیفۂ وقت کے ارشادات کی اطاعت میں ہی ہماری روحانی زندگی کی بقا ہے۔

یہ جلسہ اس پہلو سے بھی اہم رہا کہ گزشتہ کئی سالوں کے مقابلہ میں کثرت سے غیر از جماعت لوگوں نے اس میں شرکت کی۔ ہماری بیت جو چند سال قبل وسیع کی گئی تھی وہ بھی اس جلسہ کے لئے ناکافی ہو گئی اور یہ احساس ہوا کہ اب جلسہ کے لئے مزید بڑی جگہ کی ضرورت ہے۔

آخر پر تمام احباب جماعت، غیر از جماعت مہمانوں اور ڈیوٹی دینے والے کارکنان کا شکریہ ادا کیا گیا اور اختتامی دعا کے ساتھ ساؤتھ افریقہ کا 42واں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 25۔ اگست 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62419 میں نصرت پروین

بنت سلطان احمد قوم دیول جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد خورشید احمد

مسل نمبر 62420 میں ملک احتشام احمد

ولد ملک رشید احمد قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک احتشام احمد گواہ شد نمبر 1 ملک لئیق احمد ولد ملک رشید احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری رضی احمد ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 62421 میں صوبیدار میجر مبارک احمد بھٹی

ولد احمد دین بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ سرکاری ملازم (آرمی) عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوبیدار میجر مبارک احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد سلیم ولد مرزا محمد ایوب

مسل نمبر 62422 میں حبیب بیگم

زوجہ مبارک احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 108 ر ج۔ ب تلونڈی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/47000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبیب بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 62423 میں نجمہ پروین

زوجہ خالد احمد قوم شیخ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ پروین گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 احسان احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 62424 میں عبدالحمید خان

ولد انصار اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت پرائیویٹ (ٹیوٹر) عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر 62425 میں سعدیہ خان

بنت عبدالحمید خان قوم پٹھان پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خان ولد انصار اللہ خان گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر 62426 میں صالحہ خانم

زوجہ عبدالحمید خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد 13 مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ خانم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خان ولد انصار اللہ خان گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر 62427 میں محمد ارشد

ولد محمد طفیل قوم شیخ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ فیصل کالونی واہ کینٹ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی گواہ شد نمبر 2 حاجی نصیر احمد ولد دراب خان

مسل نمبر 62428 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹڑی ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور

احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم ولد محمد صادق

مسل نمبر 62429 میں نازیہ تبسم

زوجہ منصور احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 32 گرام مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 احسن احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 62430 میں فاتح محمود

ولد محمود احمد پیشہ سندھو جاٹ عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈو الہ یار ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 62431 میں جمیل احمد ملہی

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈس ڈائینگ ملز حیدر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 62432 میں محمد ایوب بھٹہ

ولد رشید احمد قوم بھٹہ پیشہ ڈرائیوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان میں 1/7 حصہ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ نقد رقم جمع بینک مبلغ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب بھٹہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق لغاری ولد فقیر بخش لغاری

مسل نمبر 62433 میں فاتح الدین

ولد مجید احمد قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح الدین گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 62434 میں زاہدہ مجید

زوجہ مجید احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/226800 روپے۔ 2۔ حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ مجید گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 62435 میں عابدہ وسیم

زوجہ عبدالسلام خالد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/176400 روپے۔ 2۔ حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ وسیم گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 62436 میں شاہد احمد

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ سوڈنٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ شیرا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 علی رضا میر ولد میر محمد امجد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل

مسل نمبر 62437 میں عرفان احمد

ولد غفار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ شیرا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 علی رضا میر ولد میر محمد امجد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل

مسل نمبر 62438 میں صغیر احمد طاہر

ولد اللہ دتہ قوم باجوہ پیشہ ٹیلرنگ عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ واقع سادھوکی گوجرانوالہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مع دو عدد دوکانات واقع سادھوکی گوجرانوالہ -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت مزدوری و اعانت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مظفر حسین گواہ شد نمبر 2 غفور احمد ولد حسن دین

مسل نمبر 62439 میں ناصر احمد

ولد اللہ دتہ قوم باجوہ پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 4 مرلہ سادھوکی مالیتی -/500000 روپے۔ دکان جو مکان میں شامل ہے قیمت سامان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر1 غفور احمد ولد حسن دین گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 62440 میں بشیر احمد

ولد اللہ دتہ قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 3 مرلہ واقع سادھوکی مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ پیٹر رکشہ پرانہ بحالت بہتر مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری و اعانت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر1 غفور احمد ولد حسن دین گواہ شد نمبر2 صغیر احمد طاہر ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 62441 میں جاوید اقبال

ولد خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر1 کاشف حمید وصیت نمبر 34815 گواہ شد نمبر2 خالد پرویز والد موصی

مسل نمبر 62442 میں محمد نعیم احمد باجوہ

ولد رفیق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر2 طاہر وقار احمد ولد نثار احمد

مسل نمبر 62443 میں طاہر وقار احمد

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر وقار احمد گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 نثار احمد والد موصی

مسل نمبر 62444 میں نثار احمد

ولد اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار

مسل نمبر 62445 میں سلطان محمود

ولد محمد رشید شاد قوم رحمانی پیشہ حکمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان محمود گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر2 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار

مسل نمبر 62446 میں پرویز احمد

ولد مقبول احمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع کوٹلی نتھو ملہی مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ رہائشی 6 مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ 4۔ حویلی 15 مرلہ مالیتی -/37500 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/36000 روپے۔ 6۔ کئی ایک عدد (بھینس) -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ناصر ولد شریف احمد گواہ شد نمبر2 محمد یعقوب ولد محمد طفیل

مسل نمبر 62447 میں احسان احمد خان

ولد تنویر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد خان گواہ شد نمبر1 عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان والد موصی

مسل نمبر 62448 میں رشید احمد جاوید

ولد محمد صدیق ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/4600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد جاوید گواہ شد نمبر1 رضوان نصر اللہ وصیت نمبر 40128 گواہ شد نمبر2 عدیل کلیم مرزا ولد مرزا کلیم احمد

مسل نمبر 62449 میں حنیف ابراہیم درد

ولد محمد عیسیٰ درد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف ابراہیم درد گواہ شد نمبر1 سلیمان احمد ولد مبشر احمد ناصر گواہ شد نمبر2 محمد اقبال احمد ولد مبشر احمد ناصر

مسل نمبر 62450 میں زکیہ کنول ملک

بنت وحید احمد ملک مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/168000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان سوا دو مرلہ واقع کیٹل پارک لاہور مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ ہم 3 بہنیں 2 بھائی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ کنول ملک گواہ شد نمبر 1 نوید اشرف چغتائی ولد محمد اشرف چغتائی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چٹھہ ولد مسعود احمد چٹھہ

مسل نمبر 62451 میں

Moruf Deen Olulekan

ولد Anifowose قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moruf Deen Olulekan گواہ شد نمبر 1 Ruleayat گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62452 میں

Khadija Olukemi

زوجہ AKeeb Obabiyc پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Khadija Olukemi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Akeeb Obahiyi

مسل نمبر 62453 میں

Oyetola Tawakkaltu

زوجہ Oladeji قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 16522 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ O.T.Oladeji گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62454 میں

Muhammad Jamiu

ولد Adebowale قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9804.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر 1 Ilyas گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62455 میں Lateefat

زوجہ A.L.Ishola Ganiyu قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lateefat گواہ شد نمبر 1 Basit گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف Ishola

مسل نمبر 62456 میں Taib

ولد Erinosho قوم Yoruba پیشہ مکینک عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taib گواہ شد نمبر 1 Ilyas گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62457 میں

Wahab Olayide Durojaiyc

ولد Mustafa Durojaiyc قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wahab Olayide Durojaiye گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق

مسل نمبر 62458 میں Saheed

ولد Bolarinwa قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saheed گواہ شد نمبر 1 Luqman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62459 میں

Ganny Mobalaji

ولد Onileowo قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت 1965ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21172 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ganny Mobalaji گواہ شد نمبر 1 Jamiu گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62460 میں Naheemat

زوجہ Babalola قوم Yiruba پیشہ ٹیچنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Naheemat گواہ شد نمبر 1 Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62461 میں

Belawu Imobonike

زوجہ Adeleke قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Belawu Omobonike گواہ شد نمبر 1 Nurudeen Adeniyi Adeseun گواہ شد نمبر 2 Nafiu

مسل نمبر 62462 میں Murtada

ولد Obanla قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Murtada گواہ شد نمبر 1 Solih گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62463 میں

Ahmad Babatunde

ولد Issa Kolade قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8098.13/K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Babatunde گواہ شد نمبر 1 Nafiu گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62464 میں Nafiu Omotayo

ولد Abdus- Salaam پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8098.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nafiu Omotayo گواہ شد نمبر 1 Ahmad Babatunde گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62465 میں عبدالرحمٰن

ولد Olabintan قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7470 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62466 میں Risqat

زوجہ Adebo Wale قوم Yoruba پیشہ نرسنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Risqat گواہ شد نمبر 1 Jamiu گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مجلس موصیان اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے..........اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجرا کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے''۔

(الفضل 10/اپریل 1969ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

صفائی ایمان کا حصہ ہے

نیپچون دریافت ہوا

ہمارا نظام شمسی 8 سیاروں پر مشتمل ہے۔ان میں سورج سے فاصلے کی نسبت سے آٹھویں نمبر پر جو سیارہ ہے اس کا نام ہے نیپچون۔اس سیارے کی دریافت کا قصہ بھی بڑا دلچسپ ہے کہ یہ پہلا سیارہ تھا جو علم ریاضی کی مدد سے دریافت ہوا۔

1791ء میں سر ولیم ہرشل نے اپنی ایجاد کردہ دوربین کی مدد سے سیارہ یورینس اتفاقاً دریافت کیا۔ اس نئے سیارے کے متعلق ماہرین فلکیات نے ایک مدار کا اندازہ لگایا تھا۔ جو باقاعدہ عملی مشاہدے پر غلط ثابت ہوا۔تمام ماہرین فلکیات حیران تھے کہ یہ سیارہ، ان کے فرض کردہ مدار پر گردش کیوں نہیں کرتا۔ 1834ء میں ایک ماہر فلکیات نے خیال ظاہر کیا کہ ہوسکتا ہے کہ یورنیس سے پرے کوئی اور سیارہ ہو جس کی کشش، سیارہ یورنیس کے فرض کردہ مدار پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ یہ خیال سب کو درست معلوم ہوا۔ چنانچہ سب کو اس نئے سیارے کی جستجو ہوئی۔

اس جستجو میں علم ریاضی بڑا کام آیا اور اس کی مدد سے 1845ء میں جان ایڈمز نامی ماہر ریاضی نے یہ معلوم کر لیا کہ یہ نیا سیارہ کہاں اور کس زاویے پر ہوگا اور اس کا مدار کیا ہوسکتا ہے۔1846ء میں یولی وریئر (U.Le. Verrier) نامی ماہر ریاضیات نے بھی اپنے نتائج شائع کئے۔ جن کی مدد سے 25 ستمبر 1846ء کو گیلے (Galle) اور ڈی اریسٹ (D, Arrest) نامی ماہرین فلکیات نے اس نئے سیارے کا مقام دریافت کر لیا۔

اس سیارے کی روشنی بڑی مدھم دکھائی دیتی تھی۔ اس کا رنگ سبز تھا اور سبز رنگ کی مشابہت عام طور پر سمندر سے دی جاتی ہے۔ اس لئے ماہرین فلکیات نے اس نئے سیارے کا نام سمندر کے دیوتا نیپچون کے نام پر رکھ دیا۔

نیپچون سورج سے تقریباً دو ارب اناسی کروڑ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس سیارہ کا قطر 30200 میل ہے۔ یہ اپنے مدار پر ایک چکر 165 برس میں اور اپنے محور کے گرد ایک چکر 15 گھنٹوں میں مکمل کر لیتا ہے۔ بالفاظ دیگر اس کا ایک سال 165 سالوں کے مساوی اور دن 15 گھنٹوں کے مساوی ہے۔

درخواست دعا

مکرم منصور احمد صاحب مبشر دارالعلوم غربی خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بیٹے مکرم مشہود احمد صاحب اینجیو گرافی کیلئے راولپنڈی گئے ہوئے ہیں۔ احباب سے معجزانہ کامل شفاء یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

امریکہ نے پاکستان پر بمباری کی دھمکی دی تھی

امریکی ٹی وی سی بی ایس کے پروگرام ''60منٹ'' میں گفتگو کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے بتایا کہ نائن الیون کے بعد امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیج نے ان کے انٹیلی جنس ڈائریکٹر کو یہ دھمکی دی تھی کہ اگر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ نہ دیا تو پاکستان بمباری کے نتیجہ میں پتھر کے دور میں جانے کیلئے تیار رہے۔

بمباری کی دھمکی نہیں دی تھی

امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیج نے واضح کیا ہے کہ میں نے پاکستان پر بمباری کی دھمکی نہیں دی تھی اور نہ مجھے اس کا اختیار تھا۔ 11 ستمبر کے واقعہ کے بعد پاکستانی قیادت سے پوچھا تھا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف امریکہ کے ساتھ ہے یا مخالف۔ جانے کیسے انداز میں میرا پیغام صدر مشرف تک پہنچایا گیا۔

امریکی صدر بش و صدر مشرف کی مشترکہ پریس کانفرنس

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش اور صدر جنرل پرویز مشرف کے درمیان وائٹ ہاؤس میں قریباً سوا گھنٹہ مذاکرات ہوئے جس کے بعد مشترکہ کانفرنس میں صدر بش نے بتایا کہ پاکستان پر بمباری کی دھمکی کا علم نہیں۔ دھمکی کا علم اخبارات پڑھ کر ہوا۔ صدر مشرف کی قیادت کو سراہتا ہوں وہ انتہا پسندوں کا نشانہ ہیں ان کی جرأت اور حوصلے کا قدردان ہوں۔ دونوں ممالک میں انٹیلی جنس معلومات کے تبادلہ سے دہشت گردی روکنے میں مدد ملی۔ پرویز مشرف نے منصفانہ انتخابات کی یقین دہانی کرا دی ہے۔ وزیرستان معاہدے کے بارے صدر پرویز پر اعتماد ہے۔ پاکستان اور امریکہ مل کر اسامہ اور دوسرے مفروروں کو گرفتار کرینگے۔ مسئلہ کشمیر پر پیش رفت کی خوشی ہوئی۔ امریکہ اسلام کا احترام کرتا ہے۔

صدر بش پر اعتماد ہے

صدر جنرل پرویز مشرف نے مشترکہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ صدر بش پر اعتماد ہے وہ پاکستان کیلئے اچھی خواہشات رکھتے ہیں۔ ہم انکی پالیسیوں کے حامی ہیں وہ دنیا میں امن اور فلسطین کا مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں۔ دونوں ممالک میں تعاون کی بنیاد اعتماد اور یقین پر ہونی چاہیئے۔ وزیرستان معاہدہ طالبان کے خلاف کیا گیا۔ صدر بش کو اقتصادی و دفاعی ضروریات کے بارے بتایا گیا۔ ملاقات انتہائی مفید رہی۔

پوپ کے خلاف مظاہرے

پوپ کے اسلام مخالف بیان کے خلاف ملک گیر احتجاج اور مظاہرے کئے گئے اور مطالبہ کیا گیا کہ اگر عیسائی کمیونٹی امن چاہتی ہے تو پوپ کو عہدے سے ہٹایا جائے۔ علماء نے خطبات جمعہ میں اسلام، جہاد اور حرمت رسول کی حقانیت پر روشنی ڈالی حافظ حسین احمد نے کہا کہ پوپ پاکستان آئے تو انہیں صلیب پر لٹکائیں گے۔

(جنگ 23 ستمبر 2006ء)

چھوٹی صنعتوں کیلئے سستے قرضوں کی سکیم

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے ملتان میں انڈسٹریل اسٹیٹ فیز ٹو کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد صنعتکاروں اور شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 670 ایکڑ پر قائم کی جانے والی انڈسٹریل اسٹیٹ علاقے میں روزگار کے ایک لاکھ نئے مواقع فراہم کرے گی۔ اس موقع پر چھوٹی صنعتوں کیلئے سستے قرضوں کی سکیم کا بھی اعلان کیا گیا کہ صنعتیں لگانے کے خواہشمند افراد کو بینکوں کے مقابلے میں مارک اپ کی نصف شرح پر قرضے مہیا کئے جائیں گے سکیم کیلئے ابتدائی طور پر ڈیڑھ ارب روپے مختص کئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اسلام محبت کا دین ہے دنیا کو نقصان پہنچانے والے عناصر کا مقابلہ اولیاء کرام کی تعلیمات کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔ چودھری پرویز الٰہی نے خیر المدارس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس دہشت گردی میں ملوث نہیں۔ مدارس کے طلباء کو ٹیکنیکل تعلیم دینگے۔

ایران کے معاملے پر اختلافات

امریکی جریدے نیوز ویک کی خصوصی تجزیاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کے معاملے پر امریکی صدر بش اور کوفی عنان میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے نالاں دکھائی دیتے ہیں کوفی عنان ایران کے خلاف کسی کارروائی کیلئے بش کی طرح جلد بازی نہیں چاہتے۔

طالبان کے تابڑ توڑ حملے

نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ طالبان تابڑ توڑ حملے کر رہے ہیں۔ 2 ہزار فوجی ناکام ہو چکے ہیں۔ افغانستان میں اتحادیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے مزید ہیلی کاپٹروں، بھاری ٹرانسپورٹ، طیاروں اور مزید نفری کی ضرورت ہے۔

گوشت کا بکثرت استعمال

اسٹاک ہوم (نیٹ نیوز) طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ گوشت کا کثرت سے استعمال گردے ناکارہ کر سکتا ہے۔ سرخ گوشت کھانے سے جسم میں یورک ایسڈ کی شرح بڑھ جاتی ہے جسے کم کرنے کی کوشش میں گردے ناکام رہتے ہیں۔ اور یہ پیشابی تیزاب جوڑوں میں جم کر درد اور ورم کا سبب بننے لگتا ہے۔

موسمی تبدیلیوں کے مقابلہ کیلئے ورزش

(نیٹ نیوز) طبی ماہرین کہتے ہیں کہ موسمی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے باقاعدہ ورزش کرنا ناگزیر ہے۔ گرمیوں اور برسات کی رخصت کے بعد خزاں اور پھر جاڑے کے موسم میں بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 25 ستمبر

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:04

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

مقبول ہومیوپیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس 12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

اوقات کار رمضان المبارک
صبح 9 تا 4 بجے سہ پہر
کیوریٹو کلینک گولبازار ربوہ
فون 6213156-6215496 فیکس 6212299

فری کلینک
رمضان المبارک میں روزانہ صبح 10 بجے تا 12 بجے
ڈاکٹر مبارک احمد شریف مریضوں کا معائنہ فری کیا کرینگے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک
6213944

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائیر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093

C.P.L 29-FD